السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے نماز پڑھی اور کافی مدت بعد معلوم ہوا کہ اس کے کپڑے ناپاک تھے تو کیا وہ نماز کو دوہرائے جب کہ اس نے ان کپڑوں میں پانچ ماہ پہلے نماز پڑھی تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر نجاست کا علم نماز سے فراغت کے بعد ہو تو نماز صحیح ہے کیونکہ جبریل علیہ السلام نے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دوران نماز یہ بتایا کہ آپ کے نعلین (جوتے) کو نجاست لگی ہوئی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اتار دیا اور نماز کے ابتدائی حصے کو جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ چکے تھے نہ دوہرایا۔ اسی طرح اگر نجاست کے بارے میں نماز سے پہلے معلوم ہو لیکن پھر بھول کر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لے اور اسے نماز کے بعد یاد آئے کہ یہ کپڑے ناپاک تھے تو پھر بھی نماز صحیح ہوگی۔ ارشاد باری تعالیٰ میں ہمیں یہ دعا سکھائی گئی :

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ... ٢٨٦ ... سورة البقرة

"اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا!"

اور حدیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہماری اس دعاء کو شرف قبولیت سے نوازدیا ہے۔ (شیخ ابن باز)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 270

محدث فتویٰ